دل کی بات　　　　مدیر

نااہل قیادت اور اداروں کا تصادم

سپریم کورٹ آف پاکستان نے الیکشن کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ جعلی ڈگریوں کے حامل ارکانِ اسمبلی کو نااہل قرار دے۔ معلوم نہیں کہ عدالتِ عظمٰی کی اس ہدایت پر الیکشن کمیشن کتنا عمل درآمد کرتا ہے۔ وطنِ عزیز کی بدقسمتی ہے کہ پینسٹھ برسوں میں آنے والی حکومتوں نے آئین و قانون پر عمل درآمد نہیں کرایا۔ فوجی ڈکٹیٹروں نے اپنی پسند کے مطابق قوانین وضع کیے اور سول جمہوری ڈکٹیٹروں نے اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے یہی آموختہ دہرایا۔ اس عمل قبیح نے آئین کا حلیہ بگاڑ دیا۔ موجودہ پارلیمنٹ نے اٹھارہویں ترمیم کے ذریعے جنرل پرویز مشرف کے آمرانہ قوانین ختم کیے اور ۱۹۷۳ء کا آئین بحال کر کے اپنے طور پر بڑا معرکہ سر کیا مگر ساتھ ہی انیسویں ترمیم کی بازگشت بھی سنائی دے رہی ہے۔

جنرل پرویز مشرف نے الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواروں کے لیے بی اے تک تعلیم لازمی قرار دی تھی۔ ان کے جانے کے بعد سپریم کورٹ کی مہربانی سے جعلی ڈگریوں والے ارکانِ اسمبلی کا انکشاف ہوا تو ایسی ایسی شخصیتوں کے نام سامنے آئے کہ عوام انگشت بدنداں ہیں۔ تازہ رپورٹ کے مطابق ایسے ارکان کی تعداد اڑھائی سو کے لگ بھگ ہے۔ نہلے پہ دہلا یہ ہے کہ اس جرم میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ دونوں برابر کی شریک ہیں۔ اس پر مستزاد یہ ہے کہ جعلی ڈگریوں والے ارکانِ اسمبلی استعفے دے کر ضمنی انتخاب کے ذریعے دوبارہ اسمبلی میں پہنچ رہے ہیں۔ اُدھر صدر زرداری نے نوڈیرو میں جیالوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ہماری مقبولیت ہے کہ جمشید دستی جیسے لوگ دوبارہ منتخب ہو کر اسمبلی میں آ رہے ہیں۔ اور جعلی ڈگری والے جمشید دستی کا یہ بیان کتنا شرم ناک ہے کہ پیپلز پارٹی نے پرویز مشرف پر مقدمہ نہ چلانے کا معاہدہ کیا تھا۔

این آر او، سٹیل مل، کروڑوں کے قرضوں کی معافی اور حکمرانوں کی کرپشن کے کئی مقدمات سپریم کورٹ میں زیرِ بحث اور فیصلے کے منتظر ہیں۔ صدر اور وزیر اعظم اپنے اپنے بیانات میں یہ تاثر دیتے رہتے ہیں کہ حکومت عدلیہ کے فیصلوں کا احترام کرے گی لیکن عملی صورتِ حال اس کے برعکس نظر آ رہی ہے۔

مقنّنہ، عدلیہ اور انتظامیہ میں ایک سرد جنگ جاری ہے جو کسی بھی وقت گرم ہو سکتی ہے۔ کمر توڑ مہنگائی عروج پر ہے رہی سہی کسر حالیہ بجٹ نے نکال دی ہے۔ پینے کا صاف پانی مفقود، بجلی، گیس عنقا اور بل پہلے سے بھی کئی گنا زیادہ۔ ہر شہری عدم تحفظ کا شکار ہے۔ دوسری طرف اقتدار کے سنگھاسن پر نااہل براجمان ہیں آخر اس کا نتیجہ کیا نکلے گا، انجامِ گلستاں کیا ہو گا؟ اصلی ڈگریوں والے پڑھے لکھے حکمرانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کو اس پریشان کن صورتِ حال سے نکالیں۔